السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا آبِ زمزم پینے کی فضیلت میں صحیح احادیث آئی ہیں اور وہ حدیثیں کیا ہیں؟ اور کیا زمزم کا پانی پیتے وقت کوئی دعا مشروع ہے؟ دوسرے شہروں میں اسے منتقل کرنا جائز ہے کہ نہیں، اور کیا اس سے نجاست کا ازالہ اور غسل جنابت کیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته
الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

میری معلومات کے مطابق آبِ زمزم سے متعلق وارد احادیث میں سب سے اچھی حدیث یہ ہے:

"ماءُ زَمزَمَ لما شُرِبَ لهُ([1])"

ترجمہ: زمزم کا پانی ہر اس ضرورت کے لیے ہے جس کے لیے پیا جائے۔

آب زمزم پیتے وقت کی دعا سے متعلق کوئی صحیح حدیث اس وقت مجھے یاد نہیں ہے البتہ دوسرے مشروبات کی طرح شروع میں اللہ کا نام لیا جائے اور بعد میں اس کی حمد کی جائے گی۔ یعنی جب پینے لگے تو بسم اللہ کہے اور پینے کے بعد الحمد للہ کہے۔

اور اس لیے بھی کہ جو حدیث اس سے قبل ہم نے ذکر کی ہے کہ زمزم کا پانی جس نیت سے پیا([2]) جہاں تک اس پانی کو مکہ المکرمہ سے باہر لے جانے کا تعلق ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ سلف نے ایسا کیا ہے ([3]) جائے اس کے لیے ہے، یہ مکہ اور اس کے باہر دونوں جگہ پینے کو شامل ہے۔

---

(1) (ارواء الغلیل) (دیکھئے مسند احمد۔ ص 1357، اور ابن ماجہ: 3062، المناسک باب الشرب من ماء زمزم)

(2) جیسے عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ آپ ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے دیکھئے۔ الترمذی: 1962 الحج باب 115

(3) سوال کا یہ جزء کہ زمزم سے نجاست وغیرہ دور کی جاسکتی ہے کہ نہیں۔ اس حصہ کا جواب مطبوعہ کتاب میں موجود نہیں ہے مگر صحیح یہ ہے کہ دور کی جاسکتی ہے۔

فتاوی مکیہ

صفحہ 06

محدث فتویٰ